بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ناجائز تعلق قائم کرلیا ہو تو نکاح ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سوال یہ ہے کہ اگر کوئی شادی شدہ عورت کسی غیر محرم سے ناجائز تعلق قائم کرلے اور وہ دونوں مباشرت بھی کرلیں تو کیا اس سے نکاح فسخ ہو جاتا ہے؟ کیا اس گناہ کی وجہ سے تجدیدِ نکاح لازم آتا ہے یا نہیں؟ از راہِ کرم رہنمائی فرمائیں۔

سائلہ: ثمرین، انڈیا

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بدکاری کرنا، کرانا بہت سخت گناہ ہے، قرآن کریم میں بدکاری کے قریب پھٹکنے سے بھی منع کیا گیا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا﴾ (سورۃ الاسراء:32)

ترجمہ: اور زنا کے پاس بھی نہ پھٹکو، وہ یقینی طور پر بڑی بے حیائی اور بے راہ روِی ہے۔

زنا کے قریب تک نہ پھٹکنے کا معنی یہ ہے کہ ایسے اسباب وذرائع بھی اختیار نہ کیے جائیں جو بدکاری کا سبب بنتے ہوں، جیسے بدنگاہی کرنا، نامحرم مرد وزن کا اختلاط اور تنہائی اختیار کرنا وغیرہ۔

اگر کسی سے زنا جیسا قبیح اور گھناؤنا فعل سرزد ہو جائے تو اس سے نکاح نہیں ٹوٹتا، عورت اپنے شوہر کے نکاح ہی میں رہتی ہے اور ان پر تجدید نکاح بھی لازم نہیں۔ البتہ جو کام ضروری اور لازم ہے وہ یہ کہ فوراً صدقِ دل سے سچی توبہ کرکے آئندہ نہ کرنے کا پختہ عزم کیا جائے۔

واللہ اعلم بالصواب

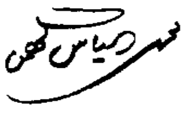

26-شوال المکرم 1443ھ

28- مئی 2022ء